# 21393 ـ خاوند کو خوبصورت لگنے کے لیے ابرو کے کچھ بال اکھیڑنا

**سوال**

کیا خاوند کو خوبصورت لگنے کے لیے بیوی اپنے ابرو کے کچھ بال اکھیڑ سکتی ہے ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ کے فتاوی جات میں درج ذیل فتوی ہے:

" عورت کے لیے ابرو کے بال اکھیڑنے جائز نہیں، یہ وہ نمص ہے جس کے مرتکب پر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نی لعنت کی ہے لہذا النامصۃ وہ عورت ہے جو کسی دوسری عورت کے ابرو کے بال اکھیڑے، اور المتنمصۃ وہ عورت ہے جو ایسا کرواتی ہے، اور اسی طرح اگر وہ خود کرے، اور یہ فعل حرام ہے، جائز نہیں.

اللہ سبحانہ و تعالی اپنے بندوں کے لیے جو فرض کرتا ہے اس میں کوئی نہ کوئی حکمت پنہاں ہوتی ہے، کچھ لوگ خوبصورت شکل کے مالك ہوتے ہیں، اور کچھ اس سے کم تر، سارا معاملہ اللہ کے ہاتھ میں ہے، آدمی پر واجب ہے کہ وہ صبر کرے، اور اللہ تعالی سے اجروثواب کی نیت رکھے، اور اللہ کی حرمات کو اپنی شہوت کی بنا پر پامال مت کرے.

میری رائے تو یہ ہے کہ وہ اس میں مطلقا کچھ بھی نہ کاٹے، الا یہ کہ اگر ابرو سے کوئی بال باہر نکل جائے، مثلا اس میں کوئی بد صورتی ہو تو اس حالت میں وہ بدصورتی والے بال اتارنے ممکن ہیں نہ کہ خوبصورتی اور جمال کے لیے. واللہ تعالی اعلم.

دیکھیں: فتاوی منار الاسلام للشیخ ابن عثیمین ( 3 / 832 ).

اور شیخ ابن جبرین کہتے ہیں:

" ابرو کے بال کاٹنا جائز نہیں، اور نہ ہی مونڈنا اورانہیں کم کرنا جائز ہے، اور نہ ہی اکھیڑنا، چاہیے خاوند اس پر راضی بھی ہو، اس میں کوئی خوبصورتی نہیں، بلکہ یہ تو اللہ کی پیدا کردہ صورت میں تبدیلی ہے، اور پھر اللہ سبحانہ وتعالی توا حسن الخالقین ہے، ایسا کرنے میں شدید وعید آئی ہے، اور ایسا کرنے والے پر لعنت کی گئی ہے، اور یہ

حرام ہے "

واللہ اعلم .